ع____شق میں فنا

مصنفہ نیناں شاہ

قسط نمبر 63

بغیر اجازت کاپی پیسٹ کرنے کی اجازت نہیں۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کافی دن۔ گزر گئے تھے زر بھی اپنے گھر چلی گئ تھی اب زندگی اپنے معمول پر واپس آگئ تھی زندگی کی گاڑی اپنی ڈگر پر رواں دواں تھی ایسے میں مشا بھی گھر میں عالیان کے آفس جانے کے بعد بور رہتی تھی مگر اسے کچھ دن پہلے زر نے بتایا تھا جب وہ یہاں رہنے آئی تھی کہ اسکے اور عالی کے بچپن کے کھلونے ہیں جو آمنہ بیگم نے سنبھال کر رکھے ہیں اور وہ۔ اوپر۔ سٹور روم میں کسی صندوق میں ہی پڑے ہیں تو اس بات کو سن کر مشا کا شدت سے دل چاہا تھا کہ وہ اپنے ہونے والے بچے کو ان کھلونوں سے کھلائے جس سے اسکے والد محترم کھیلے ہیں اس خواہش کا اظہار اس نے زر سے کیا تو وہ فوراً اسکی بات مانتی اسے اس سٹور روم میں لے گئ جہاں پر وہ کھلونے تھے ملازم کے مدد کے تحت ان نے وہ صندوق کھلوایا اور اس میں سے وہ ہر چیز نکالی جس سے زر اور عالی کی یادیں جڑی تھیں ایک ایک چیز کو زر نے بہت محبت اور پیار سے مشا کو دکھایا اور اپنی یادیں تازہ کی جس کو مشا محبت سے دیکھتی انکی محبت محسوس کر رہی تھی کیونکہ اسکا کوئی بہن بھائی نہیں تھا مگر وہ ان دونوں کی محبت محسوس کرتی تھی ایک دوسرے کے لیے انہی سب چیزوں کے درمیان اسی دن اسے ایک ڈائری ملی جو نیلے رنگ کے کوور میں بند کسی لڑکے کی لگ رہی تھی جب اس نے تجسس کے مارے وہ اٹھائی تو اس کے کور پر بڑا بڑا عالیان قریشی لکھا دیکھ کر اس کا تجسس اور بڑھ گیا کہ آخر اس ڈائری میں ہے کیا وہ لوگ سب چیزیں نکال کر وہاں سے باہر آئے تو مشا نے چپکے سے وہ ڈائری اپنے ڈوپٹے کی اوٹ میں چھپاتی ہوئی زر کے پیچھے باہر بڑھ گئ۔۔

اس نے اسی دن عالی کی غیر موجودگی میں اس کی ڈائری کھولی اور اس میں موجود سب چیزیں پڑھنے لگی جس میں اس نے اپنے گھر والوں اور اپنے من پسند لوگوں کے بارے میں لکھا ہوا تھا جس میں سب سے پہلی فہرست میں اسکی ماں اور بہن باپ تھے اور پھر اگلے صفحوں پر اپنے دونوں بھائی اور دوستوں کے بارے میں لکھا ہوا تھا جو اسکے دل کے قریب تھے مگر ان سب میں ایک انوکھی بات یہ ہوئی کہ اس نے کسی لڑکی کے بارے میں تحریر کیا ہوا تھا جس میں اسکی آنکھوں کے بارے میں بہت خوبصورتی سے اشعار جو عالی کی اپنی زبانی لکھے گئے تھے اس کے علاوہ اسکا نام لیے بغیر جو باتیں اور اپنی فیلنگز اس ڈائری میں لکھی تھیں اس میں صاف ظاہر تھا کہ اسے اپنی جوانی میں کوئی لڑکی پسند تھی جو شاید اسے مل ناسکی مشا نے بہت کوشش کی کہ وہ کہی ناکہی سے اس لڑکی کا پتہ چلا سکے مگر نادار اس پوری ڈائری میں کہی بھی اسکا نام نہیں تھا عالی یہ بات جان چکا تھا کہ وہ اسکی ڈائری پڑھ چکی ہے ایک دن وہ اسکی ڈائری پڑھتے پڑھتے سو گئ تھی تب پہلی دفعہ عالی کو معلوم پڑا تھا مگر جیسے ہی مشا اسے کسی لڑکی کا پوچھتی کا بہانے بہانے سے اسے کھوجتی تو وہ چالاک آدمی ایسی بات بناتا کہ اسکے دل میں ہونق سے اٹھ جاتی اسکا شک یقین میں بدل جاتا تھا ایک دفعہ تو اسکے سختی سے پوچھنے پر وہ کہہ بیٹھا کہ ہاں تھی کوئی جو اسکو پسند تھی اسے کیا مسلئہ وہ اسکا ماضی کے کریدے یہ بکواس محض صرف اس نے اسے چڑانے کو کی تھی کیونکہ وہ اسکی زندگی میں آنے والی پہلی اور آخری لڑکی تھی اور جس لڑکی کے بارے میں لکھا گیا تھا وہ یہی تھی مشا کامران ملک۔۔مشا کئی دن اس بات کو سوچتی رہی مگر اس بات پر اسے سکون بھی تھا کہ وہ اب اسکی بیوی ہے اسکی جگہ کوئی نہیں لے سکتا البتہ وہ جتنی محبت اس سے کرتا تھا اسے محسوس نہیں ہوتا تھا کہ اسکی زندگی میں کوئی ہے مگر اس بدتمیز آدمی نے اسکو دو دن ایسا تنگ کیا کہ وہ اس سے لڑنے پر مجبور ہوگئ اور پھر زرسے بات کی تو زر نے اسے صاف کہا وہ بکواس کر رہا ہے اور اسے تمام تر سچائی سے آگاہ کیا مگر اسکی خوشی اور سکون زیادہ دیر تک برقرار نا رہ سکا جب اسکی لائبہ پھپھو عمرے سے واپس آئیں تو انکی لے پالک بیٹی زوہا انکے گھر دو دن ٹھہرنے کو آگئیں جس پر اس اسے بات کا انکشاف ہوا کہ یہ لڑکی عالی کو کس حد تک پسند کرتی ہے اور عالیان قریشی اپنی بیوی کی پوزیسیسونس (possessiveness) دیکھنے کے لیے اس سے ہم کلام ہوتا تو کبھی اسکے بلانے پر بے حد پیار سے گویا ہوتے جس پر مشا کا دل کرتا اسکا سر پھاڑ دے اسے عالی کے ارد گرد کوئی پسند نہیں تھا جو اسکا تھا وہ محض صرف اسکا تھا لیکن وہ مانتا کب تھا اسکی اسے تنگ کرنے اسے بہانا چاہیے ہوتا تھا۔۔اب وہ تھک گئ تھی اسکے اس رویے سے تو اسکو

اسکے حال پر چھوڑ دیا جو کرتا کرتا رہے جس سے عالیان کو گنگا الٹی بہتی نظر آئی اور مبادا اس پر الٹ گیا تھا کہ وہ بھی اسکی ناراضگی سے بوکھلا گیا تھا وہ بہت بری طرح گھبرایا تھا کہ جب وہ ناراض ہوتی ہے تو ماننے کو بھی نہیں دیتی اور تو اور اب وہ لڑکی چلی گئی تھی تو تب بھی اسکے بلانے پر مشا نے اسے لفٹ نہیں کروا رہی تھی۔۔۔

کچھ دن پہلے جب وہ یہاں تھی تو مشا کچن میں جھلتے بھونتے کام کر رہی تھی وہ اس حالت میں اسے کام نہیں کرنے دیتا تھا تو اب کیسے کرنے دیتا جبھی اسکی حالت کا خیال کیے وہ کچن کی جانب آیا تو وہ اسے آتا دیکھ وہاں سے واک آوٹ کرنے لگی جب اچانک وہ اسکے راستے میں حائل ہوا۔۔

کدھر جان جاں!!! اپکو پتہ ہے نا کچن میں انا آپکو الاؤ نہیں۔۔عالی نے اسکی بازو پر انگلی پھیرتے اسکے روٹھے چہرے کو نظر بھر کر دیکھتے ہوئے بولا تو وہ غصے سے دور ہوئی۔۔

شٹ اپ!!! مجھے آپ سے بات نہیں کرنی نا۔مجھے مخاطب کریں ورنہ میں اپکا۔۔۔وہ ابھی مکمل بول نا پائی جب عالی نے اسکی بات کاٹی۔۔

منہ چوم لوں گی لگام لگاؤ گی مجھے۔۔۔وہ شوخ نظروں سے اسے دیکھتا ہوا اسے گڑبڑانے پر مجبور کر رہا تھا۔۔

ہاں!! لگام لگاؤں گی اچھے سے لگاؤں گی عالیان قریشی ابھی آپ مجھے منہ نا ہی لگائیں تو اچھا ہے آپ اپنی کزن سے مخاطب ہوں لیکن ایک بات میری کان کھول کر سن لیں وہ ایک ہاتھ میں پانی کا گلاس اور دوسرے ہاتھ سے اسکے قریب ہوتے ہوئے اسکے کالر کو پکڑے گویا ہوئی عالیان نے دلچسپی سے اسکا یہ روپ دیکھا۔

مجھے اپنی چیزوں اور رشتوں کی حفاظت کرنا اچھے سے آتی ہے چاہے میری کوئی چیز یا کوئی جانور بھی میرے سے دور ہونا چاہے نا تو میں اسے نہیں چھوڑتی جب تک اللہ نا چاہے اسے مجھ سے دور کرنا آپ تو میرے شوہر ہیں اپکی جان اتنی آسانی سے نہیں چھوٹے گی مجھ سے اپنی نظروں اور زبان کو لگام لگالیں اگر میں نے لگائی تو زندگی بھر کسی اور دیکھنے کے روادار نہیں رہیں گے اپکو میرے جینے تک میرے ساتھ ہی رہنا ہے اور میرے تک محدود رہنا ہے اور اگر میرے ہوتے ہوئے اس گھر میں کوئی بھی آئی اور آپکی زندگی میں تو میں ٹیپکل عورتوں کی طرح خود نہیں مر جاؤں گی نا میں برداشت کروں گی جان لے لوں گی آپکی بھی اور اسکی بھی میں بیوہ ہونا پسند کروں گی پر سوتن بننا نہیں سمجھے بی ان یور لمٹس اگر میں حدود یاد کروانے پر آئی تو حدود سے باہر نکلنا ناممکن ہو جائے گا اور ہاں لاسٹ اینڈ دا لیسٹ۔۔

جو مشا قریشی کا ہوتا ہے ناوہ صرف اسکا ہی رہتا ہے یاد رکھیے گا اسی کے نام کی طرح۔۔

So Be aware my darling husband....

مشا اسکے سینے پر اپنی شہادت کی انگلی سے دباؤ ڈالتی دانت پیس کر بولتی ہوئی وہاں سے نکلی جب کو پیچھے دلچسپی اور حیرانی سے گہرا مسکرایا تھا شرارتی ڈمپل نے اپنی رونمائی کروائی تھی۔۔

Intrestinggggg!!! Mrs Qureshi interesting!!!

بیوہ۔۔۔اسکے دہرائے گئے الفاظ کانوں میں گھونجے تو تلملا اٹھا تھا استغفرُللہ!! سوتن کیا کیا سوچتی رہتی ہے میری معصوم بیوی مگر اہہہ آپکی باتیں میرا دل لے گئی میری جان۔۔۔کتنی دیر تک ناراض رہیں گے اپنے عالی سے ماننا تو آپکو پڑے گا وہ مسکراتا ہوا اپنے سینے پر ہاتھ پھیرتا آگے بڑھ گیا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ایہا کو گھر آئے کافی دن ہو چکے تھے واپس آئے ہوئے لیکن ایک عجیب سی کیفیت تھی جو اس پر طاری تھی ناجانے کیوں جس کمرے میں اسے اتنا سکون ملتا تھا اسکے بغیر اسکا دل نہیں لگتا تھا اب ایک عجیب سی ویرانی لگتی تھی اس کمرے میں دل نہیں لگتا تھا کمرا ہنوز ویسا ہی تھی کچھ بھی بدلہ نہیں تھا بدلاؤ اگر آیا تھا تو اس میں آیا تھا اسکے انداز میں اسے اکیلے رہنے کی عادت نہیں رہی تھی کہنے کو تو یہاں بھائی اور بھابیاں بھی تھیں اماں ابا سب تھے مگر وہ ظالم انسان نہیں تھا جس نے ان دس دنوں میں ایک بار بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑا تھا اسکو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھا تھا اسے بلاوجہ تکتا رہتا تھا اس سے باتیں کرتا ناراضگی میں ہی سہی اسکا بولنا ایہا کو بھاتا تھا اور آج تو پورے دن سے اس نے اسے فون نہیں کیا ویسے تو بہت گیٹس تھے اس میں مگر اس بار اسے ایک دفعہ ملنے نا اسکا بہت عجیب انسان تھا ابھی وہ اپنی بیڈ پر بیٹھی اسکے بارے میں سوچ ہی رہی تھی جب فون چنگھاڑ اٹھا اس کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا تو اس نے فون دیکھا جس پر احان لکھا جگمگا رہا تھا ایک دم اسکا نام پڑھتے اسکے دل میں ایک بیٹ مس ہوئی مگر فوراً اس نے اپنے دل پر قابو پایا اور ساتھ ہی ساتھ اپنے ہاتھوں پر بھی کہ وہ اسکی کال نہیں اٹھائے گی تھوڑا ایٹیٹوڈ اسے بھی دیکھانا وہ فارغ تھوڑی ہے جو اس کی

فوراکال اٹھالے احان جو مسکراتے ہوئے بند آنکھوں سے اسکی آواز سننے کا منتظر تھااس کی طرف سے کال نااٹھائے جانے پر ماتھے پر ہلکے سے بل نمودار ہوئے اس نے کان سے موبائل ہٹاکر دیکھا جس پر بیل جا جا کر اب وہ بند ہو چکا تھا اس نے ابرو اچکائے اور دوبارہ نمبر ملایا لیکن اس بار بھی وہی عمل دہرایا گیا تو وہ سمجھا کہ شاید بزی ہوگی اس نے ایک خوبصورت سا میسج اسکے موبائل پر چھوڑ دیا۔۔

I think you r busy my innocent soul when ever u will be back make a call or leave a message I'm waiting for you sunshine

ایک پوری تحریر میں لکھا گیا میسج جیسے ایہا کو ملا تو اس نے واٹس ایپ کے نوٹیفیکیشن سے وہ میسج پڑھا اس کا دل شدید زوروں سے دھڑکا تھا دل کیا اسے فوراجواب دے مگر اس نے ایک نئی کاروائی کی وہ میسج سین کر کے چھوڑ دیا احان جو اپنے فون پر ادھر ادھر ایپس پر ٹائم پاس کر رہا تھا اچانک واٹس ایپ پر سین ہوئے میسج نے اسے مزید حیرت میں مبتلا کیا اس نے دوبارہ ایہا کو کال کی اب کی بار ایہا نے غصے سے کال کاٹ ہی ڈالی اس بار احان کے ماتھے پر شدید بل آئے تھے۔۔۔

یہ کیا کر رہی ہیں آپ؟؟ وہ زیر لب بڑبڑایا اور پھر کال ملائی۔۔۔ لیکن چار پانچ بیل کے بعد اس بار پھر وہی حرکت دہرائی گئی تو یک دم اسکے ذہن میں دھماکا ہوا کہ وہ ناراض تو نہیں ہی اتنے دن کی مصروفیات اور گھر پر الگ تماشوں میں وہ اس قدر مصروف تھا کہ اسے بہت کم ٹائم دے پاتا تھا اس نے سوچتے ہوئے دانتوں تلے لب دباتے ہوئے اسکے کانٹیکٹ کو دیکھا اور پھر ایک میسج اور ٹائپ کیا۔۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

Ok!! It's seems like you don't want me to hear actually you want me to see directly so I'm gonna fullfill your wish with in 15 minutes I'm on my way see you in next 15 minutes my love!!!

احان نے بیڈ پر سے اٹھتے ہوئے اسے ٹیکسٹ بھیجا جسے پڑھ کر ایہا اپنی جگہ سے اچھلی تھی۔۔

واٹ۔۔!!!! وہ چلا اٹھی یہ بندہ پاگل ہے کیا سر پھرا نواب زادہ مطلب کچھ بھی اندھا ہے دیکھ نہیں رہا میں اگنور کر رہی ہوں یعنی ناراض ہوں پر نہیں الٹا سوچنا جب بھی سوچنا اس سے پہلے وہ یہاں آتا اس نے فوراً اسے جواب دیا۔۔

Don't you even dare to come at my place !!! I don't want to see you hear you I'm upset from your side stay busy and stay with your owns dont text or call me ...!!!

اس نے غصے سے بھرپور جواب لکھا تو وہ پل میں سمجھ گیا کہ آخر معاملہ کیا ہے وہ گہرا مسکرایا ناراض تھی اسکی بیگم اسے منانا بھی اسکا ہی کام تھا اور وہ جانتا تھا وہ اب کیسے مانے گی اس نے اس ٹیکسٹ کو سین کر کے انکھ ونک کرنے والا ایموجی بھیجا تو ایہا کا اوپر کا سانس اوپر جبکہ نیچے کا سانس نیچے اٹکا تھا وہ جانتی تھی وہ جو کہتا وہ کرتا اور وہ آرہا ہو گا ایہا نے فوراً سب سے پہلے اپنی کھڑکی بند کی کیونکہ وہ یہ بھی جانتی تھی کہ وہ کھڑکی سے ہی آئے گا مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی احان ہے وہ اگر اسے لے کر جا سکتا ہے تو وہ سیدھا دروازے سے بھی آسکتا ہے۔۔
ٹھیک پندرہ منٹ گزرے تھے جب اچانک اسکے کمرے کے دروازے پر ناک ہوا جانے کیوں مگر اس دستک پر اسکا دل زوروں سے دھڑکا تھا وہ مریل قدموں سے دروازے تک گئی اور جیسے ہی دروازہ کھولا تو اسکا کلیجہ منہ کو آیا تھا وہ آگیا تھا وہ واقع ہی ٹپک گیا تھا مگر وہ دروازے سے آیا تو نیچے سب سے مل کر آیا ہے اسکے گھر والے کیا سوچھ رہے ہونگے وہ حیرت سے کنگ آنکھیں پھیلائے زمین بوس ہونے کو تھی جب احان نے فوراً اسے کمر سے پکڑ کر اپنے قریب کرتے آگے قدم بڑھائے اور دروازہ بند کیا۔۔

Picapooo sweet heart

وہ اس نرمی سے چھوڑتا ہوا شرارتی انداز میں گویا ہوا تو ایہا نے اسے غصے سے گھورا۔۔

آپ،،،، آپ یہاں کیا کر رہے ہیں دماغ خراب ہو گیا آپکا کک،،، کیوں آئے ہیں آپ یہاں۔۔؟؟ وہ گہرے سانس بھرتی غصے سے چنگاری احان نے دلچسپی سے اسکا یہ روپ دیکھا۔۔

آپکا یہ روپ بھی ہے واللہ ہی اس روپ میں تو آپ مزید قیامت ڈھاتی ہیں ویسے کوئی مجھ سے ناراض ہے میں اس ناراضگی کی وجہ جان سکتا ہوں؟؟؟؟ وہ ایک قدم اسکی طرف لیتے ہوئے ہلکا سا اسکے قریب جھکے اسکے چہرے کے قریب گویا ہوا تو اس نے فورا دو قدم دور لیے۔۔۔

مجھے کوئی وجہ نہیں بتانی اپ یہاں سے جائیں اور مجھ سے بات کرنے کی کوئی ضرورت نہیں آپکو ورنہ میں آپکو بلاک کر دوں گی۔۔۔۔وہ غصے سے اسے انگلی اٹھا کر بولی تو اس نے لب دبایا۔۔

وہ تو تب کریں گی جب میں اپکو ناراض چھوڑ کر یہاں سے جا کر فون پر آؤں گا ابھی تو میں یہاں لڈو کھیلنے یا جھک مارنے تھوڑی آیا ہوں بتایئے کیوں ناراض ہے میری حسین سے بیگم مجھ سے؟؟؟ وہ اسکا ہاتھ تھامتا ہوا اسے خود کے قریب کیا اسکا ہاتھ لبوں سے لگائے گویا ہوا تو اسکے موٹی موٹی آنکھوں میں آنسو آنے لگے جس پر احان نے اسے آنکھیں دکھا کر گھور کر آنسو نکالنے سے باز رکھا۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

Don't you dare Mrs ahan!!!

رویے گا مت ایسا کیا ہوا ہے جو آپ اپنی آنکھوں کو تکلیف پہنچانا چاہ رہی ہیں اپنے انگھوٹے سے فورا اسکی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں کو پھونچتے ہوئے وہ پیار سے پوچھنے لگا تو اس نے رخ موڑا۔۔۔

آپ کو فرق نہیں پڑنا چاہیے آپکے پاس کونسا وقت ہے میرے لیے مجھ گھر چھوڑ کر آپکی جان چھوٹ گئی اب کیا چاہیے

آپکو؟؟؟کیوں آئیں ہیں مجھے منانے آپ!! اسکا غصہ کسی صورت کم ہونے کو نا تھا۔۔

ارے یہ کس کمبخت نے کہہ ڈالا آپ سے آپ سے جان چھڑوا کا احان کہاں جائے گا میری جان آپ بتائیں تو آپ کیوں ناراض ہیں مجھ سے کیا گستاخی ہوگئی مجھ سے۔۔۔وہ اسکا چہرا ہاتھوں کے پیالے میں بھرے پیار سے گویا ہوا تو اس نے اسے مزید گھورا۔۔

پیچھے ہٹیں مکھن مت لگائیں آپ مجھے آگئی نا علیشبہ اب آپکے گھر میں آگے پیچھے گھوم رہی ہوگی اور آپ کو مزہ آرہا ہوگا کوئی تو نخرے دیکھانے کو اور ہاں اسلیے تو آپکو میں یاد نہیں آئی کسی بھی طرح نا کوئی میسج نا کال نا کچھ تو پھر ٹھیک ہے میں کیونکر کروں آپ سے بات۔۔۔وہ غصے سے سارا وبال نکال گئی وہ اپنی ہنسی ضبط کرنے کے چکر بس لب کاٹے جا رہا تھا۔۔

ایم سو سوری میری جان اور علیشبہ کہاں سے آگئی بیچ میں وہ میرے گھر نہیں ہے وہ شایان بھائی کے انڈر ہے مجھے نہیں معلوم وہ کہاں ہے میں بس بھائی کے وجہ سے مصروف تھا مگر ایسا نہیں کہ کسی لمحے مجھے تمھارا خیال نا آیا ہو تمھارا خیال میرے ساتھ دن رات 24 گھنٹے میرے ساتھ رہتا ہے تمھارا خیال نا ہو تو میرا دن ہی ادھورا ہے تمھارا خیال ہی تو ہے جو مجھے زندہ رکھے ہوئے ہے ورنہ اتنے دن کی دوری میں میری جان نا نکل جاتی۔۔وہ جو اسکی طرف سے رخ موڑ کر کمر اسکی جانب کیے بولی تھی احان نے قدم قدم لیتے اسکے قریب جاتے اسے بیک ہگ کیا تھا جس نے مضبوطی اسکا حصار دوبارہ توڑا۔۔

باتیں نہیں بنائیں میرے ساتھ مجھے نہیں ماننی کوئی بھی بات نا مجھے منانے کی کوشش کیجیے گا میں نہیں ماننے والی بس آپ جائیں۔۔۔وہ اسکو فیس کرتی سامنے سے بولی احان نے بروا چکائے۔۔

آہاں!!!! تو پھر کیا چاہتی ہیں آپ؟؟؟؟اس نے اسکی طرف قدم بڑھائے اب کی بار اسکی شکل سے لگ رہا تھا کہ اسکے ارادے کچھ ٹھیک نہیں ہیں ایہانے ڈر کے مارے تھوک نگلا تھا۔۔

پیچھے رہ کر بات کریں آپ!!! وہ ایک ایک قدم پیچھے ہوئی احان نے لب دباتے ہوئے بروا چکاتے اسے دیکھا۔۔

اپکو لگتا میں آپکی بات مانوں گا آپکو نہیں منانا تو نا مانیں ہم اپنا انداز ہ بدل کر کاروائی جاری رکھتے ہیں اور اب آپکو ماننا پڑے گا وہ جان بوجھ کر اپنی ٹائی لوزز کرتا اسکے جانب قدم بڑھائے جارہا تھا جب کہ وہ ڈر کے مارے پیچھے قدم لیتی جا رہی تھی

احان،،یہ،،،یہ کیا کر رہے ہیں آپ پیچھے ہٹیں۔۔۔ایہانے بوکھلاتے ہوئے ایک ایک قدم اس سے پیچھے لیتے ہوئے کہا تو وہ اس نے اسے دیکھ کر دانتوں تلے لب دبایا۔۔۔

وجہ۔۔؟؟اور کس قیمت پر پیچھے ہٹوں میں۔۔وہ اسکے قدموں سے قدم ملاتا ایک ایک قدم اسکی طرح لیتے گیا جس سے وہ مزید گھبرائی۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

Stay away what do you want ???

وہ آنکھیں پھیلائے اسکے اس انداز کو دیکھتی ہوئی گہرے سانس بھرتی بولی تو وہ گہرا مسکرایا جب وہ پیچھے پیچھے قدم لیتی یک دم دیوار سے لگی تو وہ اسکے دائیں بائیں ہاتھ رکھے دائیں کان کی جانب جھکے ہوئے سرگوشی نما انداز میں گویا ہوا۔۔

Just some pretty mess my angle..

وہ اسکے کان کے قریب آہستگی سے کہتے اسکے کان کے قریب اپنی بئیرڈ رب کرتا بولا تو وہ کانوں تک سرخ ہوتی خود میں جھینپی تھی۔۔۔

کک،،،،کی،،،،،۔۔۔۔اسکے حلق سے آواز تک نا نکلی احان نے ہنسی ضبط کرتے ہوئے لب زوروں سے بھینچے تھے اور اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے پاس پڑے ڈریسنگ کی جانب جھکایا اور خود اس پر جھکا۔۔

Decide it bebb!!!!

آپ مانیں گے یا میں مناوں اپنے انداز میں وہ اسکی صراحی دار گردن پر اپنی بیئرڈ رب کرتا ہوا لب رکھے گویا ہوا تو ایہا کے ہاتھ پسینے میں شرابور ہوئے تھے یہی نہیں اسکی سانسیں اٹکی تھیں کی دن بعد وہ اسکی قربت کو محسوس کر رہی تھی اسکی سانسیں اتھل پتھل ہوئی تھیں۔۔۔
"اپنی دھڑکنوں کو لگام لگائیں میری جان یہ جتنا دھڑکیں گی میں اتنا بے لگام ہوتا چلا جاؤں گا اسکی گردن پر جھکے وہ ہلکا سا کاٹتے ہوئے گویا ہوا۔۔

ااا،،،احان پلیززز،،،،،اس سے بولا تک نہیں جا رہا تھا اسکی آواز ہلک میں اٹک رہی تھی احان نے ہاتھ بڑھا کر اسکی کمر کو سہلایا اسے محسوس ہوا کہ وہ سانس نہیں لے رہی اسنے اپنی سانس رک رکھی ہے یہ محسوس کرتے احان کے ماتھے پر بل نمودار ہوئے تھے اس نے اسکی کمر پر گرفت سخت کرتے اسے خود سے لگاتے ہوئے بولا۔۔

Breath…!!!!

وہ ایک دفعہ بولا مگر نادار احان نے دوبارہ وہی کیا مگر اب کی بار اسکی گردن سے چہرا نکالتے ہوئے وہ اسکو گھورتے ہوئے بولا۔۔

Breathe, otherwise if I stop your breathing in my own way, then don't complain to me

وہ جنونی انداز میں اسکے لبوں پر انگوٹھا پھیرتا ہوا گویا ہوا تو اس نے فوراً سانس لیا احان نے نرمی سے اسے چھوڑا تو وہ اس سے دو قدم دور ہوتی گہرے گہرے سانس بھرنے لگی۔احان نے دلچسپی سے اسکا یہ روپ دیکھا۔۔

بتائیں کیا چاہتی ہیں آپ کہ دوبارہ آپکو یہاں سے لے جاؤں اس بار اگر لے کر گیا نا آپکو ابیہا قریشی تو پھر آپ یہاں واپس آئیں گی یہ آپکی بھول ہے مجھے بلاوجہ کی ناراضگی پسند نہیں آپکے سونخرے میرے سر آنکھوں پر مگر آپکا بات نا کرنا مجھ سے گوارہ نہیں اور آپ اگر اب بھی نا مانی تو آپکا ایک چھوٹا سا ڈیمو میں دے چکا ہوں۔۔وہ ڈریسنگ ٹیبل سے ٹیک لگائے گویا ہوا تو ابیہا نے حیرت سے اسے دیکھا۔۔

یہ غلط بات ہے آپ یہ نہیں کرسکتے میرے ساتھ آپ اپنی غلطی چھپانے کو اس طرح نہیں کرسکتے احان آپ مجھے اگنور کریں تو ٹھیک میں ناراض ہوں تو آپ کو برداشت نہیں کیسے۔۔وہ روہانسی ہوئی تھی۔۔

میں نے کوئی اگنور نہیں کیا مسز احان میرے گھر میرا بڑا بھائی آیا ہے میں اسکے ساتھ مصروف تھا میں جس مشکل وقت سے نکلا۔ہوں میرے گھر والوں کو میرا ساتھ چاہیے تھا آپ تو اس وقت میں رفتار فقا میرے ساتھ تھیں اگر میں دور تھا تو گھر والوں سے اتنا تو حق انکا بھی ہے نا مجھ پر۔۔۔وہ ماتھے پر بل لیتے ہوئے کچھ سختی سے اب کہ بار گویا ہوا تو ابیہا کو اپنی نادانی کا احساس ہوا اس نے لب کاٹا۔۔

Don't hurt your self abeeha I'm giving u last warning ..!!!!

اسکو اسکے لب کاٹنے والی حرکت بلکل پسند نا آئی تھی جبھی پھر غصے سے گویا ہوا اس نے فوراً اپنا لب چھوڑا۔۔۔

مم،،،،میں وہ ائم سوری مجھے ایسے نہیں کرنا چاہیے تھا احان میں کچھ زیادہ ہی بول گئی اور ری ایکٹ کر گئی۔۔وہ شرمندگی سے بولی تو احان نے آنکھیں میچیں اور فوراً اسکی جانب بڑھا۔۔

نو،،،ڈونٹ بھی سوری ائم سوری!!! ائم سو سوری مائے ساؤل میں،،،میں کچھ زیادہ ہی جزباتی ہو گیا سوری آپ جب چاہیں مجھ سے غصہ ہوں میری خبر لیں۔لیکن ایک بات یاد رکھیے گا احان آپکو اگنور نہیں کر سکتا کبھی نہیں مر کر بھی نہیں احان کو آپکے علاوہ یاد کیا رہتا ہے اگر میری آپ سے بات نہیں ہوئی یا کچھ بھی تو میں یقیناً گھر پر مصروف ہوں میری جان یا پھر کام میں دیکھیں جیسے آپ میری ذمہ داری اور پرائیوٹی ہیں ویسے میرے گھر والے بھی ہیں میری ماں میری والدین میرے بہن بھائی سمجھ رہی ہیں مجھے انہیں بھی وقت دینا کام بھی دیکھنا پڑھائی بھی کرنی ہیں میں چاہتا ہوں آپ مجھے سمجھیں میرا ساتھ دیں مجھے سپورٹ کریں اور مجھے امید ہیں آپ مجھے سمجھیں گی سمجھیں گی نا۔۔اس نے اسے خوبصورتی سے سمجھاتے ہوئے اس سے امید لگائی تو ایہانے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔۔

میں آئندہ خیال رکھوں گی احان مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا سوری میں آئندہ ایسا نہیں کروں گی۔۔وہ اسکی بات کو سمجھتے ہوئے پیار سے گویا ہوئی تو وہ مسکرایا۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read

ڈیٹس مائے گرل،،ائم پرواڈ آف یو اوکے گیٹ ریڈی میں نے خالہ سے کہہ دیا ہے کہ مجھے آپ سے کام تھا اور اسکے بعد ہم باہر جائیے گے ہم ڈنر کریں گے اور پھر آپکے فیورٹ آئیس کریم پارلر سے آئیس کریم کھائیں گے۔۔

شیور میں ابھی آتی ہوں۔۔وہ مسکراتی ہوئی اسے وہی چھوڑتی تیار ہونے آگے بڑھ گئی وہ مسکراتا بیڈ پر بیٹھتا ہوا اسکا انتظار کرنے لگا۔۔۔

جاری ہے۔۔

AESTHETICNOVELS.ONLINE
-Explore, Dream and Read